حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید ذوالکفل بخاری

مولانا عبیداللہ سندھیؒ اور اُن کے ناقد

مصنف: مولانا سعید احمد اکبرآبادیؒ
ناشر: المحمود اکیڈمی، عزیز مارکیٹ اردو بازار

قیمت: ۴۵ روپے، کتابت/طباعت: معیاری، ضخامت: ۲۳۲ صفحات

امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی کے نام سے کون واقف نہیں؟ شیخ الہند محمود حسنؒ کے دست راست، قافلہ سالارانِ حریت کے پیشرو، امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے افکار کے عظیم شارح و علمبردار۔

زیرِ تبصرہ کتاب کسی ایک بڑے آدمی کے قلم سے ایک بہت بڑے آدمی کا دفاع ہے۔ کتاب کی ابتداء میں مولانا سعید الرحمٰن علوی نے صحیح فرمایا ہے کہ:

"زمانہ حال کی عظیم شخصیات میں ایک نام مولانا سندھیؒ کا ہے جو سکھ دھرم ترک کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور وقت کے جلیل القدر علماء اور صوفیاء سے استفادہ کے بعد جد و جہد آزادی کے عظیم معرکہ میں شامل ہو گئے اور پھر اس منزل کے حصول کیلئے اُنہیں وہاں وہاں کی خاک چھاننا پڑی کہ مرصع و مسجع ڈرائنگ روموں میں بیٹھ کر اسلام اور آزادی کا شور مچانے والے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہ کتاب مولانا سندھی پر کی جانیوالی تنقید کا ایسا مؤثر جواب ہے کہ حضرت کمروں میں بیٹھ کر لکھ کر نعرے لگانے والے دم نہیں مار سکتے۔"

خمینی موت کے دروازے پر

مرتب: ابو میمون شاہ
ناشر: عالی پبلیکیشنز، ملتان، ضخامت: ۹۶ صفحات

قیمت: ۱۶ روپے، کتابت/طباعت: عمدہ، اسپیڈ پرنٹنگ: بخاری اکیڈمی، داربنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔

خمینی کی موت ہمارے عہد کا اتنا ہی اہم واقعہ ہے کہ جتنا خود انقلاب ایران! انقلاب ایران سے اقوام عالم اور عالمِ اسلام کو جس طرح متاثر کیا بعینہٖ یہی کیفیت بانئ انقلاب کی رخصتی کے وقت پیش آ رہی ہے۔ یہ موت محض ایک واقعہ ہی نہیں بلکہ ایک موضوع اور ایک سوال ہے۔ کیوں اور کیسے؟ اس کا جواب "خمینی موت کے دروازے پر" میں دیا گیا ہے۔

ہوشربا انکشافات، چشم کشا حوالے، ناقابلِ تردید حقائق، فکر انگیز تجزیے، حیرت انگیز معلومات اور ایسے بہت سے مشتملات پر مبنی یہ اپنی نوعیت کی پہلی اور یادگار کوشش ہے گویا فتنہ قتل بھی اور فتنے کی دوا بھی۔ موتِ خمینی پر دینی جرائد کے گراں قدر تبصروں کا یہ مجموعہ یقیناً تاریخ، مذہب، سیاست، ادب اور سماجیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کے علمی و فکری سرمائے میں نہایت خوشگوار اضافہ ثابت ہوگا۔

تجدیدِ سبائیت بجواب خلافت و ملوکیت

مصنف: حضرت مولانا محمد اسحٰق صدیقی سندیلوی مدظلہ العالی۔ ناشر: تحریک تحفظ [illegible]، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔ قیمت: ۱۵ روپے، ضخامت: ۱۳۲ صفحات

سید مودودی مرحوم کی تصنیف "خلافت و ملوکیت" کے متعلق علمائے اُمت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ تاریخ اسلام کی سراسر غلط تعبیر ہے لیکن یار لوگ ہیں کہ مانتے نہیں۔ "تجدید سبائیت" حضرت مولانا محمد اسحٰق کا وہ معرکۃ الآرا مقالہ ہے کہ جس نے زمانہ والوں کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں بجز ہٹ دھرمی کے۔ "مولوی" کے شیدائی گفتار کے غازی حضرات کو خود اس کا مطالعہ فرمانا چاہیئے تاکہ وہ علم کی طاقت، استدلال کی قوت اور زبان دانی کے بانکپن سے متعارف ہو سکیں۔

یہ کتاب بھی ایک عرصے کے بعد دوبارہ چھاپی گئی ہے۔ اُمید کی جانی چاہیئے کہ مسموم اذہان کی اصلاح کے لئے اسی بڑے پیمانے پر فائدہ اُٹھایا جائیگا۔